یہ بین الاقوامی انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز ، قاہرہ ، مصر کے طلباء کے ساتھ سوال جواب کا سیشن ہے۔

.. انگریزی سے ترجمہ

سوال# اسلام میں مہدی کون ہے؟
کیا مہدی ایک حقیقی شخص ہے؟
مسلمانوں کو نجات دہندہ کی ضرورت کیوں ہے؟

سوال# اسلام میں مہدی کون ہے؟ کیا مہدی ایک حقیقی شخص ہے؟ مسلمانوں کو نجات دہندہ کی ضرورت کیوں ہے؟

جواب: مسلم فرقوں میں مہدی کا تصور یہودیت اور عیسائیت سے اپنایا گیا۔ دو مہدی تصورات ہیں
1. شیعوں کا مہدی 2. سنیوں کا مہدی۔
مہدی کے بارے میں تمام احادیث روایتوں کی زنجیر سے بہت زیادہ متصادم ہیں جنہیں ہم نے (اسناد) ، موضوع (متون) کے ساتھ ساتھ حالات (درایت) کے ثبوت بھی کہا ہے۔
مہدی کے بارے میں روایات میں درجنوں سے زیادہ تنازعات پائے جاتے ہیں۔
اہم تنازعات ہیں۔
1. شیعہ کا خیال تھا کہ مہدی 259 ہجری میں پیدا ہوئے تھے (اب ہم 1443 ہجری میں ہیں) ، اس کا مطلب یہ ہے کہ اب مہدی کی عمر تقریبا8 1186 سال ہے اور وہ عراق کے ایک غار میں رہتا ہے۔ شیعوں کا خیال تھا کہ مہدی کا تعلق حسین بن علی رضی اللہ عنہ سے ہے اور وہ امامت کے سلسلہ کے 12 ویں امام ہیں۔ یہ بہت دلچسپ بات ہے کہ شیعہ مسلک میں صرف اشنا عشری شیعہ دھڑا مہدی کو مانتا ہے۔ زیدی ، اسماعیلی ، فاطمی ، بوہری وغیرہ اس مہدی کو نہیں مانتے۔
اور دوسری طرف۔

2. سنیوں کا خیال تھا کہ مہدی پیدا نہیں ہوا اور وہ قیامت کے قریب پیدا ہوگا۔ سنیوں کا خیال تھا کہ مہدی حسن بن علی رضی اللہ عنہ کے نسب میں ہوں گے۔
مہدی کا ایک منی ایڈیشن بھی ہے جس کا تعلق سنیوں کے صوفی گروہ نقشبندی سے ہے۔ ان کا ماننا تھا کہ ہزاروں جنوں نے نقشبندی کے مہدی کی حفاظت کی۔

سنیوں میں ، بریلوی فرقہ امامت کے نظریہ میں مہدی کے بارے میں شیعوں کی طرح مانتا تھا ، لیکن دیوبندی ، سلفی اور ندوی وغیرہ شیعہ مہدی کے نظریہ سے مختلف ہیں۔
مہدی کی آمد کے حق میں دیوبندی ، بریلوی اور سلفی علماء کی لکھی ہوئی درجنوں سے زیادہ کتابیں ہیں اور مہدی کے انکار کے بارے میں کچھ کتابیں اردو ، عربی اور انگریزی میں دستیاب ہیں۔
اگر کوئی ان کتابوں میں دلچسپی رکھتا ہے تو میں کتابوں کے لنکس فراہم کروں گا۔
آئیے اصل بات کی طرف آتے ہیں ،
میں مہدی کی شیعہ روایات پر بحث نہیں کرنا چاہتا کیونکہ وہ اپنے موضوع اور اسکرپٹ (متون) میں بہت مزاحیہ اور مضحکہ خیز ہیں۔
میں سنی فرقے کے مہدی پر بحث کر رہا ہوں۔
پہلا شخص جس نے مہدی کے بارے میں تمام حدیثیں گھڑیں ، نعیم بن حماد (d: 228 AH) ، ایک خفیہ رافدی تھا ، اس کی کتاب 'کتاب الفتن' ہے .اس کتاب میں ہزاروں روایات اور جنگوں ، تنازعات اور خونریزی کی پیش گوئیاں قیام کے قریب مہدی کے بارے میں سینکڑوں روایات اور پیش گوئیاں درحقیقت ، تقریبا تمام روایات /احادیث میں اسناد متون ، اور درایت میں بڑی خرابیاں ہیں۔ دلچسپی رکھنے والے اس کتاب کو ضرور پڑھیں وہ ذاتی طور پر تلاش کریں گے کہ کس طرح گھڑنے والے حدیث رسول کے نام پر جعل سازی کرتے ہیں۔
(ملاحظہ کریں: کتاب الفتن کا ترجمہ مولانا ابوبکر واحدی نے کیا ، پروفیسر مولانا محمد رفیق نے جائزہ لیا ، جو ال علم ٹرسٹ ، لاہور نے شائع کیا۔ صفحہ # 98 ~ 100 ، صفحہ # 325 ~ 402۔ روایت # 893 ~ 1234۔)
تمام صحاح ستہ مرتب کرنے والوں نے جعلی احادیث بنانے والے نعیم بن حماد سے مہدی کی روایات لی تھیں۔ میں روایات کی اہم کتاب سنہ ابی داؤد کی طرف اشارہ کرتا ہوں: باب: (کتاب المہدی) حدیث 4279# ~ 4290۔
مہدی کے بارے میں تمام احادیث (اسناد) ، موضوع (متون) کے ساتھ ساتھ حالات کے ثبوت (درایت) سے بہت زیادہ متضاد ہیں۔
کوئی بھی مہدی کے بارے میں جعلی اور من گھڑت احادیث کے ان ٹکڑوں کو درست ثابت نہیں کر سکتا۔
ایک اور بہت اہم سوال یہ اٹھایا گیا ہے کہ کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد مہدی قسم کے شخص کی کوئی ضرورت ہے؟

نہیں ، بالکل نہیں ، ہمیں مہدی کی کوئی ضرورت نہیں ہے کیونکہ مسلمانوں کے پاس القرآن الکریم کی تعلیم اور رہنمائی ہے اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخری نبی ہیں ، ان کے بعد نہ کوئی مہدی آئے گا اور نہ ہی کوئی دوسرا نبی آئے گا۔
اب مجھے اس جواب کا اختتام کرنا ہے کہ " مہدی امامت کے افسانے کا ایک کردار ہے۔ مہدی کی کہانی صرف افسانہ ہے جس کی کوئی حقیقت نہیں اور مہدی کے بارے میں احادیث جعلی اور من گھڑت ہیں۔ ہمیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی سنت کے بعد مہدی کی ضرورت نہیں ہے۔ ہمیں کسی نجات دہندہ کی ضرورت نہیں ہے۔"

آخری الفاظ میں دوبارہ کہنا چاہتا ہوں:
اللہ نے دین اسلام کو مکمل کیا اور رسول کریم نے بھی اپنا تمام کام مکمل کیا تو مسلمانوں کو کسی نجات دہندہ مہدی یا کسی اور نبی کی ضرورت کیوں ہے؟ اس کا واضح جواب یہ ہے کہ مسلمانوں کو نہ کسی مہدی کی ضرورت ہے اور نہ ہی رسول کریم کے بعد کسی نبی کی۔ القرآن کریم اور رسول کریم کی سنت تمام انسانوں کے لیے کافی ہے اگر وہ اسے اپنی بہتری اور فلاح کے لیے سمجھیں۔
آخر میں میں اللہ سے دعا کرتا ہوں ، اللہ ہمیں فتنہ قرآن سے بچائے۔

طالب دعا: عادل سعید